سوال

بیوی کو طلاق دینے سے قبل سالی سے شادی کرلی کیا ان کی اولاد زنا کی اولاد شمار ہوگی ؟ ؟

جواب

لحمد للہ.

ں :

اء کرام کے ہاں جن عورتوں سے نکاح کرنا حرام ہے اور اس میں کوئی اختلاف نہیں ان میں دو بہنوں کو ایک ہی نکاح میں جمع کرنا شامل ہے؛ کیونکہ اللہ سبحانہ و تعالی نے محرم عورتوں کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا ہے :

ر کہ تم دو بہنوں کو جمع کرو (23).

طبی رحمہ اللہ کہتے ہیں :

"امت کا اجماع ہے کہ اس آیت کی بنا پر دو بہنوں کو ایک ہی نکاح میں جمع کرنا منع ہے " انتہی

ن (116/5).

مستقل فتاوی کمیٹی کے فتاوی جات میں درج ہے :

ں دو بہنوں کو جمع کرنا کتاب و سنت کی صریح نصوص کی بنا پر حرام ہے، چاہے وہ بہنیں سگی ہوں یا پھر والد کی جانب سے یا ماں کی جانب سے، اور چاہے وہ دونوں بہنیں نسب سے ہوں یا رضاعت سے، آزاد ہوں یا لونڈیاں یا پھر ایک آزاد اور ایک لونڈی.

صحابہ کرام اور تابعین عظام اور سب سلف اس پر متفق ہیں اور ابن منذر رحمہ اللہ اس قول پر اجماع نقل کیا ہے " انتہی

ء (235/18).

ں بنا پر اگر تو آپ کے والد نے آپ کی خالہ کو طلاق دینے اور اس کی عدت گزرنے کے بعد آپ کی والدہ سے شادی کی تو اس میں کوئی اشکال نہیں ہے.

س نے آپ کی خالہ کو طلاق دینے یا پھر اس کی عدت گزرنے سے قبل آپ کی والدہ سے شادی کرلی تو یہ شادی باطل ہے، اور اس کے لیے اس عورت سے علیحدگی کرنا ضروری ہے اور اس عورت کے لیے جائز نہیں کہ وہ اس شخص کو اپنے قریب آنے دے.

ر جب اس کی عدت گزر جائے تو پھر اس کے لیے جائز ہے کہ وہ نئے مہر اور نکاح کے ساتھ اس سے شادی کر لے.

م :

لرچہ باطل تھا لیکن اس سے نسب ثابت ہوگا، عقد نکاح میں شبہ کی موجودگی کو مدنظر رکھتے ہوئے اس باطل نکاح سے اس کی اولاد زنا کی اولاد شمار نہیں ہوگی، ہوسکتا ہے اس کے خیال میں ہو کہ پہلی بیوی سے حسی طور پر علیحدگی یعنی اس کا ہاسپٹل میں داخل ہوجانا اس کے لیے اس کی بہن سے نکاح کو مباح کر دیتا۔

ن قدامہ مقدسی رحمہ اللہ دو بہنوں سے نکاح کرنے والے شخص کے متعلق کہتے ہیں :

ں دو بہنوں میں سے کسی ایک کا اس شخص سے، بچہ پیدا ہوگیا یا پھر دونوں کا تو نسب ثابت ہوگا اور اس بچے کو اس شخص سے ملحق کیا جائیگا؛ کیونکہ وہ یا تو صحیح نکاح سے ہے، یا پھر فاسد نکاح سے، اور دونوں میں ہی نسب ملحق ہوتا ہے " انتہی

ی (58/6).

ر شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ کہتے ہیں :

س نے بھی کسی عورت سے فاسد نکاح کیا جس نکاح کے فاسد ہونے پر اتفاق ہو، یا پھر اس کے فاسد ہونے میں اختلاف پایا جاتا ہو، اور اس شخص نے اس عورت کو اپنی بیوی سمجھتے ہوئے اس سے وطئ اور مجامعت بھی کرلی تو اس سے پیدا شدہ اولاد اس شخص کی طرف ملحق ہوگی اور وہ ایک دوسرے کے وارث

ی (14/34) مختصر.

یخ ابن عثیمین رحمہ اللہ سے درج ذیل سوال کیا گیا :

ایک شخص نے ایک عورت سے شادی کی اور پھر اس کے ساتھ اس کی بہن سے بھی نکاح کرلیا تو اس کا حکم کیا ہوگا ؟

یخ رحمہ اللہ کا جواب تھا :

ا یہ شادی صحیح نہیں؛ بلکہ باطل ہے، اور اس شخص اور اس کی آخری بیوی کے مابین علیحدگی کرانا ضروری ہے....

نچہ اس مرد اور عورت میں علیحدگی کرانا واجب اور ضروری ہے. جس نے یہ حرام نکاح کیا ہے، اور اس عقد نکاح سے احکام نکاح میں سے کچھ بھی ثابت نہیں ہوگا؛ لیکن اگر جہالت کی حالت میں اگر ان کی اولاد پیدا ہوگئی تو یہ اولاد اس شخص کی طرف منسوب ہوگی اور وہ ان کا باپ کہلائیگا تو اس طرح یہ اولاد اپنے ماں

واللہ اعلم.

اسلام سوال و جواب

139452